12

زیرو ناٹ آؤٹ

پروگرام کے مطابق کرکٹ میچ ٹھیک دس بجے شروع ہونا چاہیے تھا مگر امپائر کا کوٹ اِستری ہو کر دیر سے آیا، اِسی لیے طے شدہ پروگرام کے مطابق کھیل شروع کرنے کی بجائے ساڑھے گیارہ بجے تک کھلاڑی مونگ پھلیاں کھاتے رہے۔ پندرہ منٹ کے بعد یہ طے پایا کہ جو ٹیم ’ٹاس‘ ہارے وہی بیٹنگ کرے۔ پھر گلدار روپیہ کھنکا، تالیاں بجیں، رومال لہرائے اور مرزا کسے بندھے بیٹنگ کرنے نکلے۔

ہم نے دعا دی —— ’’خدا کرے تم واپس نہ آؤ۔‘‘

مصیبت اصل میں یہ تھی کہ مخالف ٹیم کا لمبا تڑنگا بالر (خدا جھوٹ نہ بُلوائے) پورے ایک فرلانگ سے ٹہلتا ہوا آتا، یک بارگی جھٹکے کے ساتھ رُک کر کھنکارتا، پھر نہایت تیزی سے گیند پھینکتا۔ اِس کے علاوہ، حالاں کہ وہ صرف دائیں آنکھ سے دیکھ سکتا تھا، گیند بائیں ہاتھ سے پھینکتا تھا۔ مرزا کا خیال تھا کہ اُس

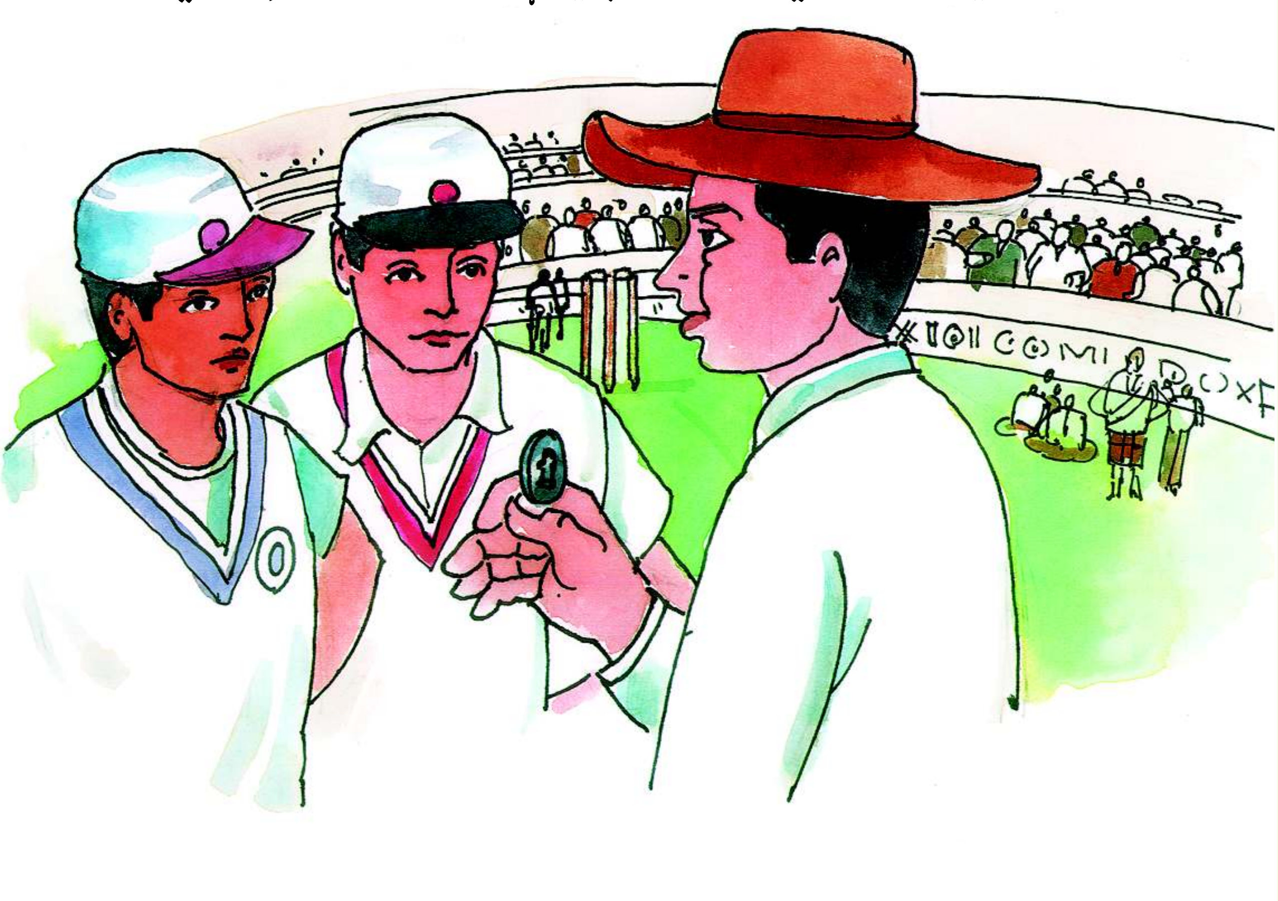

بے ایمان نے یہ چکرا دینے والی صورت انتظاماً بنا رکھی ہے۔ لیکن ایک مرزا ہی نہیں کوئی بھی یہ اندازہ نہیں کر سکتا تھا کہ وہ گیند کیسے اور کہاں پھینکے گا، بلکہ اس کی صورت دیکھ کر کبھی کبھی تو یہ شبہ ہوتا کہ اللہ جانے پھینکے گا بھی یا نہیں۔

مرزا کے کھیلنے کا انداز یہ تھا کہ وہ بیٹ کو پوری طاقت کے ساتھ گوپھن کی طرح گھمائے جا رہے تھے۔ تین اوور اِسی طرح سے خالی گئے اور گیند کو ایک دفعہ بھی بیٹ سے ہم کنار ہونے کا موقع نہ ملا۔ مرزا کے مسکرانے کا انداز صاف بتا رہا تھا کہ رَن نہ بننے کی بڑی وجہ بالر کی نالائقی سے زیادہ مرزا کے پینترے تھے۔ وہ اپنا وکٹ ہتھیلی پر لیے پھر رہے تھے۔ وہ کرتے یہ تھے کہ اگر گیند اپنی طرف آتی دیکھتے تو صاف ٹل جاتے لیکن گیند اگر ٹیڑھی آتی تو اُس کے پیچھے بیٹ لے کر نہایت جوش و خروش سے دوڑتے۔ کپتان نے بہتیرا اشاروں سے منع کیا، مگر وہ دو دفعہ گیند کو باؤنڈری لائن تک چھوڑنے گئے۔

ایک اوور میں بالر نے گیند ایسی کھینچ ماری کہ مرزا کے سر سے ایک آواز (اور منہ سے کئی) نکلی اور ٹوپی اُڑ کر وِکٹ کیپر کے قدموں میں جا پڑی۔ جب امپائر نے مرزا کو ٹوپی پہنانے کی کوشش کی تو وہ ایک انچ تنگ ہو چکی تھی۔

اِس کے باوجود مرزا خوب جم کر کھیلے اور ایسا جم کر کھیلے کہ اُن کی ٹیم کے پاؤں اُکھڑ گئے۔ اِس کی تفصیل یہ ہے

کہ جیسے ہی اُن کا ساتھی گیند پر ہِٹ لگاتا، ویسے ہی مرزا اُسے رن بنانے کی پُر زور دعوت دیتے اور جب وہ تین بٹے چار پچ طے کر لیتا تو اُسے ڈانٹ ڈپٹ کر بلکہ ڈھکیل کر اپنے وکٹ کی جانب واپس بھیج دیتے۔ مگر اکثر یہی ہوا کہ گیند اس غریب سے پہلے وہاں پہنچ گئی اور وہ مفت میں رن آؤٹ ہو گیا۔ جب مرزا نے یکے بعد دیگرے اپنی ٹیم کے پانچ کھلاڑیوں اور کپتان کا اِسی طرح جلوس نکال دیا تو کپتان نے سختی سے تنبیہہ کر دی کہ خبردار! اب مرزا کے علاوہ کوئی رن نہ بنائے۔

لیکن مرزا نے آخری وکٹ تک ایک بھی رن بنا کر نہیں دیا۔ اِس کے باوجود اُن کا اسکور اپنی ٹیم میں سب سے اچھا رہا، اس لیے کہ رن تو کسی اور نے بھی نہیں بنائے، مگر وہ سب آؤٹ ہو گئے۔ اِس کے برعکس مرزا خود کو بڑے فخر کے ساتھ 'زیرو ناٹ آؤٹ' بتاتے تھے۔

'ناٹ آؤٹ!' اور یہ بڑی بات ہے۔

مشق

لفظ اور معنی:

کَلدار	:	ہندوستان میں رائج انگریزی حکومت کا سکّہ
انتظاماً	:	سوچ سمجھ کر
گوپھن	:	پتھّر پھینکنے کے لیے رسّی کا بنایا ہوا پھندا
ہم کنار ہونا	:	ملنا، چھونا
پینترا	:	داوٗ پیچ
پاؤں اُکھڑ جانا	:	میدان چھوڑ دینا، میدان سے بھاگ جانا
یکے بعد دیگرے	:	ایک کے بعد دوسرا
تنبیہہ کرنا	:	تاکید کرنا، خبردار کرنا
برعکس	:	الٹا، خلاف
ٹاس	:	کھیلنے کے لیے سکّہ اُچھال کر باری طے کرنا

غور کیجیے:

- یہ ایک مزاحیہ مضمون ہے۔ اس کا موضوع بہت دل چسپ ہے۔ کرکٹ کے میچ میں ہنسنے کے کچھ موقعے تو آتے ہی ہیں لیکن مرزا اور ان کی ٹیم کے کھلاڑی جس طرح ایک رن بھی نہیں بنا پائے، مصنف نے اس صورتِ حال سے اپنی اس تحریر میں مزاح پیدا کر دیا ہے۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے :

1۔ مرزا بیٹنگ کرنے نکلے تو انھیں واپس نہ آنے کی دعا کیوں دی گئی؟

2۔ مخالف ٹیم کا بالر کس طرح گیند پھینکتا تھا؟

3۔ یہ کیوں کہا گیا ہے کہ مرزا اپنا وکٹ ہتھیلی پر لیے پھر رہے تھے؟

4۔ اس جملے کی وضاحت کیجیے: 'جب امپائر نے مرزا کو ٹوپی پہنانے کی کوشش کی تو وہ ایک انچ تنگ ہو چکی تھی'۔

5۔ کپتان نے یہ تنبیہہ کیوں کی کہ مرزا کے علاوہ کوئی رَن نہ بنائے؟

نیچے لکھے ہوئے صحیح لفظوں سے خالی جگہوں کو بھریے:

وکٹ — ٹاس — بیٹ — امپائر — بالر

1۔ مگر .... کا کوٹ اِستری ہو کر دیر سے آیا۔

2۔ یہ طے پایا کہ جو ٹیم .... ہارے وہی بیٹنگ کرے۔

3۔ مخالف ٹیم کا لمبا تڑنگا .... پورے ایک فرلانگ سے ٹہلتا ہوا آتا۔

4۔ وہ .... کو پوری طاقت کے ساتھ گوپھن کی طرح گھمائے جا رہے تھے۔

5۔ وہ اپنا .... ہتھیلی پر لیے پھر رہے تھے۔

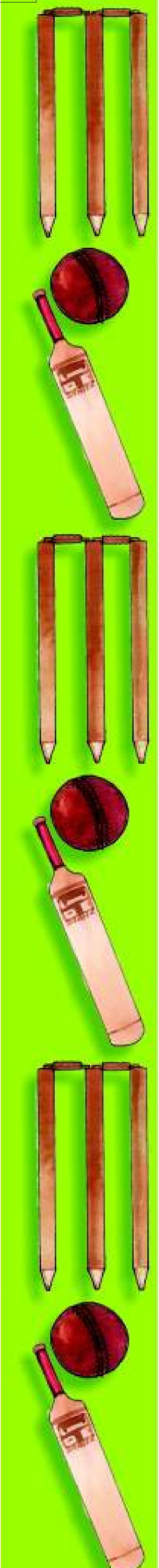

نیچے دیے ہوئے محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

محاورہ	جملوں میں استعمال
ٹل جانا	....
پاؤں اکھڑ جانا	....
جان ہتھیلی پر لیے پھرنا	....

ایک جملے میں جواب دیجیے اور خالی جگہوں میں لکھیے:

1۔ میچ دیر سے کیوں شروع ہوا؟

....

2۔ ٹاس کے بارے میں کیا طے ہوا؟

....

3۔ مرزا بیٹ کو کس طرح گھما رہے تھے؟

....

4۔ ایک بھی رَن نہ بنانے کے باوجود مرزا کا اِسکور اپنی ٹیم میں سب سے اچھا کس طرح رہا؟

....

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے مُتضاد لکھیے:

جیت	دیر	مخالف	جھوٹ	نالائق	تیزی	ٹیڑھا	سختی

نیچے دی ہوئی ہر تصویر کے بارے میں دو دو جملے لکھیے :

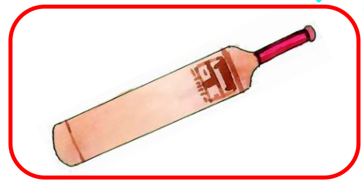

....

....

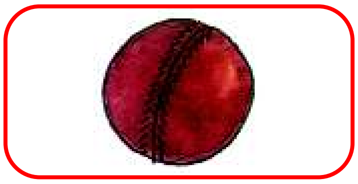

....

....

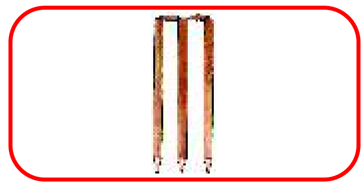

....

....

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو ان کے صحیح خانوں میں لکھیے :

صفت	فعل					صفت	فعل
....	....	بھرنا	زرخیز	کھانا	گلدار	....	....
....	....	اکھڑنا	دیکھنا	پُرفضا	پھرنا	....	....
....	....	لمبا	چھوڑنا	ٹہلنا	بے ایمان	....	....
....	....	پھینکنا	نکلنا	نالائقی	دوڑنا	....	....
....	....	خُشک	جھوٹ	سنوارنا	صاف	....	....

عملی کام :

- پانچ ہندوستانی کھلاڑیوں کی تصویریں کاپی میں چپکائیے اور ان کے نام لکھیے :